

## 34594- ایک شخص اپنی اور اپنے فوت شدہ والد کی طرف سے عمرہ کرنا چاہتا ہے

### سوال

اپنی جانب سے عمرہ کرنے کے بعد فوت شدہ والد کی جانب سے عمرہ ادا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

آپ اس میقات سے

اپنے عمرہ کا احرام باندھیں جس سے گزریں گے، پھر جب اپنا عمرہ طواف اور سعی اور بال کٹوا کر مکمل کر لیں تو تنعیم یا دو سرمی حل کی جگہ (حرم کی حدود سے باہر) جائیں، پھر اپنے والد کی جانب سے عمرہ کا احرام باندھیں اور تلبیہ میں یہ کہیں: اللھم بلیک عن ابی، پھر طواف اور سعی کر کے سر منڈوائیں یا بال چھوٹے کروالیں، لیکن سر منڈوانا افضل ہے، اور اپنے والد کی جانب سے عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے میقات پر واپس جانا لازم نہیں ہے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے

ہیں:

جب آپ اپنی یا کسی فوت شدگان یا

پھر بڑھاپے یا مرض جس سے شفا یابی کی امید نہ ہو کی بنا پر عمرہ ادا کرنے سے عاجز شخص کی جانب سے عمرہ کرنا چاہیں تو جس میقات سے آپ گزر رہے ہوں وہاں سے عمرہ یا حج کا احرام باندھیں، اور جب آپ عمرہ یا حج کے اعمال مکمل کر چکیں تو آپ پر اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ قریب ترین حل مثلاً تنعیم اور جمرانہ وغیرہ سے اپنے عمرہ کے لیے احرام باندھ لیں، اور آپ کے میقات پر واپس جانا لازم نہیں۔

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

مدینہ کے میقات سے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کا احرام باندھا تھا، اور جب اپنے حج اور عمرہ سے فارغ ہوئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے مفرد عمرہ کے لیے اجازت طلب کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائے، تو انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں میقات پر واپس جانے کا حکم نہیں دیا،

اور جب عمرہ کے اعمال مکمل کرنے سے پہلے انہیں حیض آگیا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حج کو اپنے اس عمرہ پر داخل کر لیا جس کا احرام انہوں نے میقات سے باندھا تھا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق بخشنے

والا ہے۔ اے

دیکھیں: فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ)

-(15/17)-

واللہ اعلم.